عنوان: مسافرین کا درمیان سفر 15 دن کا قیام کرنے میں نماز کے قصر کا حکم

کتاب: الصلوٰۃ

باب: صلوٰۃ المسافر

استفتاء نمبر: 9016/2

نوعیت: واٹس ایپ

تاریخ: 01-11-21

استفتاء

حضرت: آج کل سعودی عرب جانے کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے دبئی یا ابوظہبی میں 15-16 دن سٹے (قیام) کرنا پڑے گا پھر سعودیہ جانا ہوگا اب مسافر سٹے (قیام) کے دوران نماز قصر کریں گے یا اتمام؟

وضاحت دوبئی میں ان احباب پر کوئی پابندی نہیں ساتھیوں اور دیگر رشتہ داروں کے پاس جاسکتے ہیں رات بھی گزار سکتے ہیں سیر و تفریح کیلئے دور دور تک جاسکتے ہیں مسافر حضرات کہتے ہیں کہ اگر ہمیں جلد از جلد یہاں سے جانے کی اجازت مل جائے تو ہم تیار ہیں یعنی اپنے خوشی سے قیام نہیں کرتے بلکہ مجبوراً قیام کرتے ہیں۔ کیا مذکورہ صورت میں نماز قصر کریں گے یا پوری پڑھیں گے؟

نوٹ: عاملہ کی طرف سے ان مسافروں کے قیام کیلئے مخصوص جگہ یعنی ہوٹل مقرر ہے۔

مستفتی: عبدالقدوس.03453126801

الجواب: بسم اللہ حامداً و مصلیاً

اگر ان مسافروں کو یقینی طور پر یہ معلوم ہو کہ انہیں پندرہ دنوں سے پہلے دبئی یا ابوظہبی سے جانے کی اجازت نہ ہوگی اور ان مسافروں کی بھی ان پندرہ دنوں میں اپنے سٹے (قیام) کے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں رات گزارنے کی نیت نہ ہو تو یہ پوری نماز پڑھیں گے، بصورتِ دیگر قصر نماز پڑھیں گے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: سمیع اللہ

متخصص، دارالافتاء والتحقیق

جامعہ دارالتقویٰ چوبرجی پارک لاہور

۳۰۔ ربیع الاول: ۱۴۴۳ھ

۶۔ نومبر: ۲۰۲۱ء

7-11-21

6-11-2021

دارالافتاء والتحقیق دارالتقویٰ ٹرسٹ متصل جامع مسجد الہلال چوبرجی پارک لاہور

فتویٰ نمبر: ۲۰/۲۶